ندوۃ المصنفین کا ذکر غایت محبت اور کرم گستری کے ساتھ کیا ہے اس پر مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی تو خدا کو پیارے ہو گئے۔ مفتی صاحب اور راقم الحروف دل سے تشکر گذار ہیں، بہرحال پوری کتاب بے حد دلچسپ معلومات افزا اور بصیرت افروز ہے، امید ہے کہ جلد اوّل کی طرح یہ بھی اربابِ علم میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور اصحابِ ذوق اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔ پوری کتاب مضامین متعلقہ سے متعلق نہایت قیمتی اور نادر فوٹوؤں اور عکسی نمونوں سے بھری ہوئی ہیں، اس چیز نے کتاب کی نادریت اور اس کی قدر و قیمت کو دوچند کر دیا ہے۔

امام غزالی کا تصور توحید: ایک تجزیاتی مطالعہ (انگریزی) از ڈاکٹر محمد نورنبی ریڈر شعبۂ فلسفہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ | تقطیع متوسط ضخامت ۶۶ صفحات ٹائپ باریک مگر روشن۔ قیمت درج نہیں۔
پتہ: نور منزل، ڈگی روڈ علی گڑھ۔

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور اسی لیے قرآن و حدیث میں شدت اور قوت سے بار بار اسے بیان کیا گیا ہے لیکن عجیب بات ہے کہ علم کلام اور تصوّف کا موضوع بحث بن کر اس کی حقیقت بھی مختلف فیہ ہو گئی، علمِ کلام میں یہ بحث شروع ہوئی کہ ذات و صفات باری تعالیٰ میں عینیت کا تعلق ہے یا غیریت کا، اور تصوّف نے وحدت الوجود کا راگ الاپنا شروع کر دیا۔ اور اس میں اس درجہ غلو اور خوردہ گیری سے کام لیا گیا کہ اشاعرہ اور معتزلہ اور دوسری طرف صوفیا اور فقہا دونوں ایک دوسرے کے سخت حریف اور مدِمقابل بن گئے۔ اور توحید کا مسئلہ "شد پریشان خواب من از کثرت تعبیر ہا" کا مصداق ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے حجۃ الاسلام امام غزالی کو! آپ بیک وقت اعلیٰ درجہ کے محدث بھی تھے۔ فقیہہ اور متکلم بھی اور بحر معرفت و طریقت کے ایک دیدہ ور شناور بھی۔ آپ نے توحید کی ایسی تشریح و توضیح کی کہ حق نکھر کے سامنے آ گیا اور